روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 26 فروری 2015ء 6 جمادی الاول 1436 ہجری 26 تبلیغ 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 47

تھوڑا سا آٹا

ایک صحابی حضرت ربیعہ الاسلمیؓ غربت کی وجہ سے شادی نہ کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے خود ان کا رشتہ کروایا۔ ولیمہ کا وقت آیا تو رسول اللہ نے انہیں فرمایا۔

عائشہ کے پاس جاؤ اور آٹے کی ٹوکری لے آؤ وہ فرماتے ہیں میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا تو انہوں نے بتایا کہ اس ٹوکری میں تھوڑا سا آٹا ہے اور اس کے علاوہ کھانے کی کوئی اور چیز نہیں لیکن چونکہ رسول اللہ نے فرمایا ہے اس لئے لے جاؤ۔ چنانچہ اس آٹے سے ولیمہ کی روٹیاں پکائی گئیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 ص 58 حدیث نمبر 15982)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی روایت کرتے ہیں:

''ایک دفعہ دو شخص منی پور آسام سے قادیان آئے اور مہمان خانہ کے پاس پہنچ کر لنگر خانہ کے خادموں کو اپنا سامان اتارنے اور چارپائی بچھانے کو کہا۔ لیکن ان خدام کو اس طرف فوری توجہ نہ ہوئی اور وہ ان مہمانوں کو یہ کہہ کر دوسری طرف چلے گئے کہ آپ یکہ سے سامان اتاریں چارپائی بھی آجائے گی۔ ان تھکے ماندے مہمانوں کو یہ جواب ناگوار گزرا اور وہ رنجیدہ ہو کر اسی وقت بٹالہ کی طرف واپس روانہ ہو گئے۔ مگر جب حضرت مسیح موعود کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی تو آپ نہایت جلدی ایسی حالت میں کہ جوتا پہننا بھی مشکل ہو گیا ان کے پیچھے بٹالہ کے رستہ پر تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے چل پڑے۔ چند خدام بھی ساتھ ہو لئے۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب روایت کرتے ہیں کہ میں بھی ساتھ ہو لیا۔ حضرت صاحب اس وقت اتنی تیزی کے ساتھ ان کے پیچھے گئے کہ قادیان سے اڑھائی میل پر نہر کے پل کے پاس انہیں جا لیا اور بڑی محبت اور معذرت کے ساتھ اصرار کیا کہ واپس چلیں اور فرمایا آپ کے واپس چلے جانے سے مجھے بہت تکلیف ہوئی ہے۔ آپ یکہ پر سوار ہو جائیں میں آپ کے ساتھ پیدل چلوں گا۔ مگر وہ احترام اور شرمندگی کی وجہ سے سوار نہ ہوئے اور آپ انہیں اپنے ساتھ لے کر قادیان واپس آگئے اور مہمان خانہ میں پہنچ کر ان کا سامان اتارنے کے لئے آپ نے اپنا ہاتھ یکہ کی طرف بڑھایا مگر خدام نے آگے بڑھ کر سامان اتار لیا۔ اس کے بعد حضرت صاحب ان کے پاس بیٹھ کر محبت اور دلداری کی گفتگو فرماتے رہے اور کھانا وغیرہ کے متعلق بھی پوچھا کہ آپ کیا کھانا پسند کرتے ہیں اور کسی خاص کھانا کھانے کی عادت تو نہیں؟ اور جب تک کھانا نہ آیا حضور ان کے پاس بیٹھے ہوئے بڑی شفقت کے ساتھ باتیں کرتے رہے۔

دوسرے دن جب یہ مہمان واپس روانہ ہونے لگے تو حضرت صاحب نے دودھ کے دو گلاس منگوا کر ان کے سامنے بڑی محبت سے پیش کئے اور پھر دو اڑھائی میل پیدل چل کر بٹالہ کے رستے والی نہر تک چھوڑنے کے لئے ان کے ساتھ گئے اور اپنے سامنے یکہ پر سوار کرا کے واپس تشریف لائے۔ (رفقاء احمد جلد چہارم صفحہ 112)

اسی طرح حضرت ڈاکٹر محمد مفتی صادق صاحب روایت کرتے ہیں:

حضرت مسیح موعود اپنے دوستوں کی بہت خدمت کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ میں حضور کی ملاقات کے لئے قادیان آیا۔ میں نے (بیت) مبارک میں حضور سے ملاقات کی۔ باتیں کرتے رہے فرمانے لگے۔ مفتی صاحب آپ کو بھوک لگی ہوگی۔ میں آپ کے لئے کھانا لاتا ہوں۔ میں نے سمجھا اندر سے کسی خادمہ کے ہاتھ کھانا بھیج دیں گے۔ حضور ایک کھڑکی میں سے تشریف لایا کرتے تھے۔ جو کہ (بیت) کی طرف کھلتی تھی۔ چند منٹ کے بعد وہ کھڑکی کھلی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ حضور خود مجمع اٹھائے ہوئے ہیں۔ جس میں سالن اور روٹی رکھی ہوئی تھی آئے، بے اختیار میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ تو اس پر حضور نے فرمایا مفتی صاحب آپ روتے کیوں ہیں۔ ہم تو اپنے دوستوں کی اس لئے خدمت کرتے ہیں تا کہ وہ بھی اپنے دوستوں کی خدمت کریں اور ہم تو لوگوں کی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ آپ اس قدر پریشان کیوں ہوتے ہیں۔ میں نے کہا دیکھو یہ خدا کا پاک مسیح میرے جیسے نابکار کی خدمت کرتا ہے۔ کس قدر حیرت کا مقام ہے۔ اصل میں (برگزیدہ) دنیا کی خدمت کے لئے آتے ہیں۔ وہ دنیا کے لئے ایک نمونہ ہوتے ہیں تا کہ لوگ ان کے اسوہ سے سبق حاصل کریں۔

(اخبار الحکم 14 نومبر 1936ء صفحہ 3)

حیات طیبہ کے طلبگار

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے! اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے، تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور اس مرتبہ کو حاصل کرے کہ کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

احباب اپنے مخلص اور ذہین بچوں کو وقف کرنے اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

سیکھنا سکھانا فرض ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''ہر خطبہ جو میں پڑھتا ہوں ہر تقریر جو میں کرتا ہوں ہر تحریر جو میں لکھتا ہوں اسے ہر احمدی اس نظر سے دیکھے کہ وہ ایک ایسا طالب علم ہے جسے ان باتوں کو یاد کر کے ان کا امتحان دینا ہے اور ان میں جو عمل کرنے کے لئے ہیں ان کا عملی امتحان اس کے ذمہ ہے...... پھر جب پڑھ چکے تو سمجھے کہ اب میں استاد ہوں اور دوسروں کو سکھلانا میرا فرض ہے۔''

(خطبات شوریٰ جلد 2 صفحہ نمبر 21)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ یکم مارچ 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ......مطبع: ضیاء الاسلام پریس ......مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ......قیمت 5 روپے

نظارت تعلیم

رزلٹ انعامی سکالرشپس 2014ء

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس برائے سال 2014ء کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں میں سے انعامی سکالرشپس کیلئے کامیاب ہونے والے طلباء وطالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

صدیق بانی سکالرشپ پہلی پوزیشن (میٹرک)

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	بورڈ/ادارہ	حاصل کردہ نمبر(%)
سائنس	سلمیٰ یوسف	آغا عبداللہ یوسف	فیڈرل بورڈ	97.43%
جنرل	شکیلہ نایاب	عبدالمجید	فیصل آباد بورڈ	84.64%

صدیق بانی سکالرشپ وگولڈ میڈل پہلی پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	عائشہ مبشر	مبشر احمد	فیصل آباد بورڈ	90.73%
پری انجینئرنگ	عدیل احمد	مبشر احمد خالد	فیصل آباد بورڈ	89.82%
جنرل	نعمان مسعود	مسعود راشد	ملتان بورڈ	85.55%

خورشید عطاء سکالرشپ دوسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	ملیحہ طاہر	عبدالسمیع طاہر	فیڈرل بورڈ	90.36%
پری انجینئرنگ	سیدہ نورالہدیٰ	سید محمد اعجاز اسلم ہاشمی	ڈیرہ غازی خان بورڈ	86.27%
جنرل	محمد کاشف	منیر احمد	فیصل آباد بورڈ	84.45%

تیسری پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	ریحان احمد	چوہدری رفیع احمد بشارت	فیصل آباد بورڈ	89.91%	صادقہ فضل سکالرشپ
پری انجینئرنگ	زین علی	ارشد علی کوثر	لاہور بورڈ	85.55%	صادقہ فضل سکالرشپ
جنرل	سجیل احمد	شفیق احمد	فیصل آباد بورڈ	84.049%	خورشید عطاء سکالرشپ

صادقہ فضل سکالرشپ چوتھی پوزیشن (انٹرمیڈیٹ)

پری میڈیکل	لبیبہ ارشد	محمد ارشد	گوجرانوالہ بورڈ	88.91%
پری انجینئرنگ	مہرین طاہر	عبدالحی طاہر	فیصل آباد بورڈ	84.00%
جنرل	اظفر جاوید چیمہ	جاوید اقبال چیمہ	فیصل آباد بورڈ	83.36%

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس صرف ان طلباء وطالبات کے لیے ہیں جن کا داخلہ MBBS میں ہو چکا ہے۔ جن طلباء و طالبات کے داخلہ جات MBBS میں ہو چکے ہیں صرف انہی کو یہ سکالرشپس ملتا ہے۔ پوزیشن بلحاظ نمبرز ہوتی ہے۔

نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	پوزیشن	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے۔	سکالرشپ
ملیحہ طاہر	عبدالسمیع طاہر	90.36%	اوّل	کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی	ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ
ریحان احمد	چوہدری رفیع احمد بشارت	89.91%	دوئم	پنجاب میڈیکل کالج	ڈاکٹر مظہر احمد میڈیکل سکالرشپ
قاصد احمد	محمد رفیع	86.73%	سوئم	امیر الدین میڈیکل کالج	سندس باجوہ سکالرشپ
عافیہ رفیق	محمد رفیق	86.73%	چہارم	گوجرانوالہ میڈیکل کالج	سندس باجوہ سکالرشپ
ماہم ہاشمی	زبیر احمد ہاشمی	82.55%	پنجم	داؤ میڈیکل کالج	امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔			ششم		امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔			ہفتم		ملک دوست محمد سکالرشپ
کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔			ہشتم		حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ

دیگر سکالرشپس

خالدہ افضل سکالرشپ

یہ سکالرشپ دوسالہ بیچلرز کرنے والے طلباء وطالبات کے لیے ہے۔

گروپ	نام طالبعلم	ولدیت	ادارہ	حاصل کردہ نمبر(%)	کیفیت
بیچلرز	قرۃ العین	محمد نواز	پنجاب یونیورسٹی	74.50%	
بیچلرز	راشد مجید	عبدالمجید طیب	پنجاب یونیورسٹی	74.25%	

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ (برائے کامرس)

ایسے طلباء و طالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا (B.Com Hons) چارسالہ کورس یا B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو۔

گروپ	نام طالبعلم	ولدیت	ادارہ	حاصل کردہ نمبر(%)
بی کام (دوسالہ)	حنا امین	محمد امین	پنجاب یونیورسٹی	70.67%
ایم کام	فیضان عالم باجوہ	سجاد احمد باجوہ	UCP	82.00%
بی کام (چارسالہ)	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A پاس کیا ہو اور پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں ایم اے اردو، فارسی یا عربی میں کسی ایک میں داخلہ حاصل کیا ہو۔

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے۔	حاصل کردہ نمبر(%)
ایم اے عربی	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			
ایم اے اردو	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			
ایم اے فارسی	کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔			

میاں عبدالحی سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء وطالبات کے لیے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس یا BS ماس کمیونیکیشن میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیئے جاتے ہیں۔

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر(%)	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے۔
ماس کمیونیکیشن	کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی۔			
کمپیوٹر سائنس	مہرین طاہر	عبدالحی طاہر	84%	Virtual University of Pakistan

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء وطالبات کیلئے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد BS کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔

کمپیوٹر سائنس	ذیشان مسعود	مسعود احمد	66.27%	FC College

باقی صفحہ 7 پر

محترم بریگیڈیئر (ر) دبیر احمد پیر صاحب

غزوہ خیبر۔ محرم 7 ہجری

پس منظر

ہجرت کے وقت سے مدینہ کے یہودی مسلمانوں کے لئے مستقل پریشانی کا باعث بنے ہوئے تھے۔ باوجود باہمی معاہدوں کے وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے لئے قریش، منافقین اور دوسرے مخالف قبائل کے ساتھ مل کر سازشیں کرتے تھے اور انہیں مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے ابھارتے تھے۔ مدینہ میں آباد یہودی قبائل اسلام کی ابھرتی ہوئی طاقت کو کسی صورت تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں تھے اس لئے وہ ان کے خلاف ہر وقت دشمنوں سے ساز باز اور سازشیں کرتے۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نہایت رواداری اور برداشت کا معاملہ کیا۔ لیکن جب آپؐ نے دیکھا کہ وہ معاہدوں کا پاس نہیں کر رہے اور مسلمانوں کے لئے مستقل خطرے کا موجب بنے ہوئے ہیں تو ان کی انہی حرکتوں کے سبب انہیں مدینہ سے جلاوطن کر دیا۔

زیادہ تر یہودیوں نے مدینہ سے نکل کر خیبر میں پناہ لی جس کی وجہ سے خیبر یہودیوں کا بڑا اڈہ بن گیا تھا اور ان کے لئے ایک محفوظ پناہ گاہ کی حیثیت رکھتا تھا۔ کافی عرصے سے خیبر کے یہودی قبائل مسلمانوں کے ساتھ ایک فیصلہ کن جنگ کے لئے تیاریوں میں مصروف تھے۔

ابتدائی حالات

سلام بن الحقیق خیبر کے یہودیوں کا سربراہ تھا۔ اس کی مسلمانوں کے خلاف سازشوں سے تنگ آکر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بہادر انصاری عبداللہ بن عتیق کو خیبر بھیجا جس نے موقع پا کر سلام بن الحقیق کو قتل کر دیا۔ کچھ عرصہ تک تو علاقے میں امن رہا اور جو فوج اس نے اکٹھی کی ہوئی تھی وہ منتشر ہو گئی۔ اس کے بعد اسیر بن زارم وہاں کا سربراہ بنا۔ اس نے بھی آتے ہی مسلمانوں کے خلاف جنگی تیاریاں شروع کر دیں۔ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عبداللہ بن ارارہ کو ان کے پاس خیبر بھیجا تاکہ وہ اسے اپنے ساتھ مدینہ لے آئیں جہاں پر ان کے ساتھ علاقے میں امن برقرار رکھنے کے سلسلے میں بات چیت ہو جائے۔ اسیر بن زارم نے مدینہ آنے پر آمادگی ظاہر کی اور عبداللہ بن ارارہ کے ساتھ مدینہ کی طرف چل پڑا۔ راستے میں یہودی سردار نے ایک مسلمان کی تلوار چھیننے کی کوشش کی اور اس لڑائی میں مارا گیا۔

یہودی مسلمانوں کے خلاف پورے علاقے میں آگ بھڑکا رہے تھے اور کسی صورت ان کے ساتھ پُرامن طور پر رہنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ اسی وجہ سے مسلمانوں کو ان حالات سے مجبور ہو کر بار بار فوجی مہمات بھیجنی پڑ رہی تھیں۔

یہود قبائل کی جنگی تیاریاں عروج پر تھیں۔ یہودیوں نے بنوغطفان اور خیبر کے ارد گرد آباد دوسرے عرب قبائل سے مسلمانوں سے لڑائی کی صورت میں مدد کے لئے معاہدے کر لئے تھے۔

صلح حدیبیہ کے بعد اب حالات یہود سے فیصلہ کن معاملات طے کرنے کے لئے موزوں ہو گئے تھے۔ کیونکہ اس معاہدے کی رو سے مسلمانوں اور یہودیوں میں جنگ کی صورت میں قریش غیر جانبدار رہیں گے۔

خیبر میں یہودیوں کے قلعے

خیبر کی آبادی دو منطقوں میں بٹی ہوئی تھی۔ ایک منطقے میں درج ذیل پانچ قلعے تھے:

1۔ حصن ناعم 2۔ حصن صعب بن معاذ 3۔ حصن زبیر 4۔ حصن ابی 5۔ حصن نزار

خیبر کی آبادی کا دوسرا منطقہ کتیبہ کہلاتا تھا۔ اس منطقے میں درج ذیل تین قلعے تھے:

1۔ حصن قموص 2۔ حصن وطیح 3۔ حصن سلالم

ان آٹھ قلعوں کے علاوہ بھی خیبر کے علاقے میں یہودیوں کے مزید قلعے اور گڑھیاں تھیں لیکن وہ چھوٹی تھیں اور قوت اور حفاظت میں ان قلعوں کے ہم پلہ نہ تھیں۔

مدینہ سے خیبر تک کی حرکت اور راستے کا انتخاب

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر کے لئے ایسے راستے کا انتخاب کیا کہ یہودیوں کو مسلمانوں کے خیبر تک پہنچنے کی خبر نہ ہو سکے۔

خیبر مدینہ کے شمال میں واقعہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام استعمال کا راستہ چھوڑ کر ایسے راستے کا انتخاب کیا کہ اسلامی لشکر خیبر کے شمال میں شام اور خیبر کے درمیان نمودار ہوا۔ شمال کا راستہ بلاک کرنے سے یہودیوں کا شام کی طرف بھاگنے کا راستہ بند ہو گیا۔ اس طرف سے چونکہ بنوغطفان کا بھی راستہ نکلتا ہے اور وہ یہودیوں کے حلیف بھی تھے اور ان کی امداد کے لئے آ رہے تھے جیسے ہی انہیں پتہ چلا کہ اسلامی لشکر وہاں پہنچ گیا ہے وہ وہیں سے واپس چلے گئے کیونکہ یہاں سے ان کا اپنا گھر غیر محفوظ [vulnerable] ہو جاتا تھا۔

خیبر کے علاقے میں پہنچ کر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے باہمی مشورے سے لشکر کے کیمپ کی جگہ کا انتخاب فرمایا۔

مخالف افواج کا تقابلی جائزہ

مسلمانوں کی تعداد 1400 تھی اور ان کے ساتھ 200 گھوڑے تھے جبکہ یہودیوں کی تعداد تقریباً 20 ہزار تھی۔ (یہودیوں کی تعداد کے بارے میں روایات اور مؤرخین میں کچھ اختلاف ہے)

جنگ کی کارروائی

قلعہ ناعم

سب سے پہلے قلعہ ناعم پر اسلامی لشکر نے حضرت علی بن ابی طالبؓ کی کمان میں حملہ کیا کیونکہ یہ قلعہ اپنے محل وقوع کی نزاکت اور سٹریٹجی کے لحاظ سے خیبر کی پہلی دفاعی لائن کی حیثیت رکھتا تھا اور خیبر کا سب سے مضبوط قلعہ تھا۔

اسی قلعے میں یہودی فوج کا سپہ سالار مرحب بھی مقیم تھا اور بڑا شہ زور اور جانباز مشہور تھا۔

جب اسلامی لشکر اس قلعے کے سامنے پہنچا تو سب سے پہلے مبارزت کا مرحلہ آیا جس میں یہودی کی طرف سے مرحب سامنے آیا اور اس نے مقابلے کا چیلنج دیا جسے حضرت عامرؓ نے قبول کیا۔ مقابلے کے دوران وہ زخمی ہو گئے اور بعد میں اسی زخم سے ان کی شہادت واقع ہوئی۔ ان کے زخمی ہونے کے بعد حضرت علیؓ آگے بڑھے اور انہوں نے مرحب کو قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس کا بھائی یاسر میدان میں آیا اور لڑائی کا چیلنج دیا جس پر حضرت زبیرؓ آگے بڑھے اور انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

اس مرحلے کے بعد عام جنگ شروع ہوئی جس کے دوران مسلمانوں نے قلعے پر حملے کئے جن کے دوران کئی سربرآوردہ یہودی مارے گئے۔ لڑائی کے نتیجے سے مایوس ہو کر اس قلعے کی تمام سپاہ لڑائی کے دوران ہی چپکے چپکے نکل کر قلعہ صعب میں منتقل ہو گئی اور مسلمانوں نے اس قلعے پر قبضہ کر لیا۔

اس لڑائی کے دوران یہودیوں کی جانب سے زیادہ مزاحمت اس وجہ سے بھی نہیں ہوئی کیونکہ یہ قلعہ ان کا انتظامی بیس [logistic base] تھا اور یہاں پر انہوں نے زیادہ سپاہ نہیں رکھی ہوئی تھی۔

قلعہ صعب بن معاذ

قلعہ ناعم کے بعد قلعہ صعب بن معاذ قوت و حفاظت کے لحاظ سے دوسرا سب سے مضبوط قلعہ تھا۔ یہاں پر مسلمانوں نے حضرت حباب بن منذر انصاریؓ کی کمان میں حملہ کیا اور اس کا محاصرہ کر لیا۔ محاصرہ تقریباً تین دن تک جاری رہا۔

تین دن کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے قلعے پر حملے کا حکم دیا۔ سب سے پہلے روایتاً مبارزت کی کارروائی ہوئی اور اسی دن شام تک مسلمانوں نے قلعہ فتح کر لیا۔

اس قلعے کی فتح سے مسلمانوں کے ہاتھ بہت سی خوراک اور چربی آئی۔ اس کے علاوہ چند منجنیقیں اور دبابے بھی آئے۔ (دبابہ اس زمانے میں لکڑی کا قدرے محفوظ اور بند گاڑی نما ڈبہ بنایا جاتا تھا جس میں نیچے سے کئی آدمی گھس کر قلعے کی فصیل تک پہنچ جاتے تھے اور دشمن کی زد سے محفوظ رہتے ہوئے فصیل میں شگاف کرنے کی کوشش کرتے تھے)

قلعہ زبیر

ناعم اور صعب کے قلعوں میں شکست کے بعد یہودی نطاۃ کے سارے قلعوں سے نکل کر قلعہ زبیر میں جمع ہو گئے۔ یہ ایک محفوظ قلعہ تھا اور پہاڑی کی چوٹی پر واقع تھا جس تک جانے کا راستہ بھی بہت پُرپیچ اور مشکل تھا۔

مسلمانوں نے اس قلعے کا محاصرہ کیا جو تین دن تک جاری رہا۔ یہاں پر مسلمانوں کے علم میں یہ بات آئی کہ اس قلعے میں پانی کا کوئی ذخیرہ موجود نہیں تھا اور قلعے کے لوگ رات کو چھپ کر پہاڑی سے نیچے آتے تھے اور اپنے لئے پانی لے کر قلعے میں واپس چلے جاتے تھے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے مسلمانوں نے پانی کے تمام ذرائع اپنے زیر اثر کر لئے جس پر یہودیوں کو مجبوراً قلعے سے باہر نکلنا پڑا اور دونوں کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی جس میں دونوں طرف کا جانی نقصان ہوا لیکن مسلمانوں نے قلعہ فتح کر لیا۔

قلعہ ابی

قلعہ زبیر کی شکست کے بعد یہودی قلعہ ابی میں قلعہ بند ہو گئے اور مسلمانوں نے ان کا محاصرہ کر لیا۔ لڑائی میں مبارزت کے مرحلے کے فوراً بعد اس سے پہلے کہ یہودی قلعے کا دروازہ بند کرتے مسلمان قلعے میں گھس گئے۔ جس پر وہاں پر تھوڑی دیر تو زوردار لڑائی ہوئی اور پھر یہودیوں نے وہاں سے بھی کھسکنا شروع کر دیا اور بالآخر سب نے بھاگ کر قلعہ نزار میں پناہ لی۔

قلعہ نزار

یہ قلعہ بھی علاقے میں اپنی مضبوطی کے سبب مشہور تھا۔ یہود کا خیال تھا کہ مسلمان اس قلعے کو فتح کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ اسی وجہ سے انہوں نے اپنی عورتوں اور بچوں کو بھی یہاں رکھا ہوا تھا۔ یہ قلعہ خیبر کے اس منطقے کی دفاعی لائن کا آخری قلعہ تھا۔

مسلمانوں نے اس قلعے کا سختی سے محاصرہ کیا اور یہودیوں پر سخت دباؤ ڈالا لیکن قلعہ چونکہ ایک بلند اور محفوظ پہاڑی پر واقع تھا اس لئے اس میں داخل ہونے کی صورت نہیں بن رہی تھی۔ یہودی بھی قلعے سے باہر نکل کر لڑنے پر تیار نہیں تھے۔ لڑائی بنیادی طور پر تیروں اور پتھروں سے ہو رہی تھی۔

کچھ عرصے کے بعد مسلمان قلعے کی دیوار میں شگاف ڈالنے میں کامیاب ہو گئے۔ بعض روایتوں میں آیا ہے کہ مسلمانوں نے جو منجنیقیں قلعہ صعب بن معاذ کو فتح کرنے کے بعد حاصل کی تھیں یہاں

پر انہیں استعمال کیا گیا۔ اس طرح مسلمان قلعے کے اندر داخل ہو گئے۔ اس کے بعد قلعے میں سخت جنگ ہوئی جس میں نقصان اٹھانے کے بعد یہودی وہاں سے اپنی عورتوں اور بچوں کو چھوڑ کر بھاگ گئے۔

خیبر کے باقی علاقے کی فتح

نطاۃ اور شق کا علاقہ فتح ہو چکا تھا۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتیبہ کے علاقے کا رخ کیا جہاں پر وطیح اور سلالم کے قلعے تھے۔

سلالم بنونضیر کے ایک مشہور یہودی ابوالحقیق کا قلعہ تھا۔ مختلف قلعوں سے شکست کے بعد بھاگنے والے یہودی قلعہ سلالم میں جمع ہو گئے تھے جس کی وجہ سے ان کے پاس لڑنے والی سپاہ کی کافی تعداد جمع ہو گئی تھی۔ یہودیوں نے یہاں پر نہایت ہی ٹھوس قلعہ بندی کر لی تھی۔

یہاں پر روایات میں اختلاف ہے کہ آیا یہ علاقہ مسلمانوں نے لڑ کر یہودیوں سے لیا یا انہوں نے بات چیت کے ذریعے اپنے قلعوں کو ان کے حوالے کر دیا۔

مسلمانوں نے اس علاقے میں پہنچ کر حسب سابق سخت محاصرہ کیا۔ یہ محاصرہ چودہ دن تک جاری رہا کیونکہ یہودی اپنے قلعوں سے باہر نہیں نکل رہے تھے۔ یہاں پر بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منجنیق استعمال کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ جیسے ہی یہودیوں نے منجنیقیں آتی دیکھیں انہیں اپنی تباہی کا یقین ہو گیا جس پر انہوں نے صلح کے لئے بات چیت شروع کر دی۔

غزوۂ خیبر میں 93 یہودی مارے گئے جبکہ روایات میں بعض اختلافات کے ساتھ مسلمانوں کے 16، 18 یا 19 لوگ شہید ہوئے۔

صلح کے معاہدے کی شرائط

1۔ قلعہ میں موجود تمام یہودی فوج کی جان بخشی کر دی جائے گی۔

2۔ تمام یہودی عورتیں اور بچے معاف کر دیئے جائیں گے اور انہیں لونڈی اور غلام نہیں بنایا جائے گا۔

3۔ یہودیوں کے تمام اموال جن میں باغات، زمینیں، سونے، چاندی، گھوڑے، دیگر مویشی اور سامان حرب وغیرہ شامل تھا مسلمانوں کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

4۔ تمام یہودیوں کو خیبر کے علاقے سے جلاوطن کر دیا جائے گا۔

5۔ چونکہ مسلمانوں کے پاس اتنے غلام نہیں تھے کہ وہ خیبر کی زمین کی دیکھ بھال کر سکیں۔ اسی بات کے پیش نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کی زمین اس شرط پر یہودیوں کے حوالے کی کہ تمام پیداوار کا آدھا مسلمانوں اور آدھا یہودیوں کو ملے گا۔

6۔ معاہدے کی یہ شق مستقل نہیں ہوگی۔ جب بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی ہوگی انہیں خیبر سے جلاوطن کر دیں گے۔

عرب کے باقی یہودیوں کے ساتھ معاملہ

1۔ فدک کے یہودی: فدک کی یہودی آبادی خیبر کے نزدیک واقع تھی۔ خیبر کی فتح کے بعد انہوں نے اپنا ایک نمائندہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس امن کے معاہدے کے لئے بھجوایا۔ آپؐ نے ان کی شرائط کو قبول فرمایا جس پر انہیں اپنے علاقے میں اسلامی حکومت کے ماتحت رہنے کی اجازت مل گئی۔

2۔ وادی القریٰ کے یہودی: غزوہ خیبر سے واپسی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی القریٰ کا رخ کیا۔ یہاں پر یہودیوں کی ایک مضبوط آبادی تھی جن کے ساتھ کچھ عرب کے لوگ بھی شامل ہو گئے تھے۔ جب مسلمان ان کے نزدیک پہنچے تو انہوں نے مسلمانوں پر تیر برسائے۔ مسلمانوں نے یہودیوں کے سامنے صف بندی کی جس پر مبارزت طلبی ہوئی اور ایک یہودی باہر نکلا جسے حضرت زبیرؓ نے قتل کیا۔ اس کے بعد ایک اور آدمی نکلا اسے بھی حضرت زبیرؓ نے قتل کر دیا۔ اس کے بعد ایک اور آدمی نکلا جسے حضرت علیؓ نے آگے بڑھ کر ختم کر دیا۔ اس طرح رفتہ رفتہ ان کے گیارہ آدمی مارے گئے۔ اسی طرح لڑائی جاری رہی اور انہوں نے اگلے روز مسلمانوں کے آگے ہتھیار ڈال دیئے۔ یہاں پر اسلامی لشکر چار روز رہا۔ یہودیوں کا تمام مال و اسباب مسلمانوں کے ہاتھ آیا۔ یہاں پر بھی رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اور کھجور کے باغات یہودیوں کے پاس ہی رہنے دیئے اور ان کے ساتھ بھی اہل خیبر جیسا ہی معاملہ کیا۔ یہاں پر اسلامی لشکر کا قیام چار دن رہا۔

3۔ تیماء کے یہودی: جب تیماء کے یہودیوں کو خیبر، فدک اور وادی القریٰ کے یہودی قبائل کے حالات معلوم ہوئے تو انہوں نے مسلمانوں کے خلاف کسی قسم کی محاذ آرائی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے خود آدمی بھیج کر صلح کی پیشکش کی جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول فرمایا۔ اور یہ قبیلہ اسی جگہ پر مقیم رہا۔

غزوۂ خیبر کا عسکری نقطہ نظر سے تجزیہ

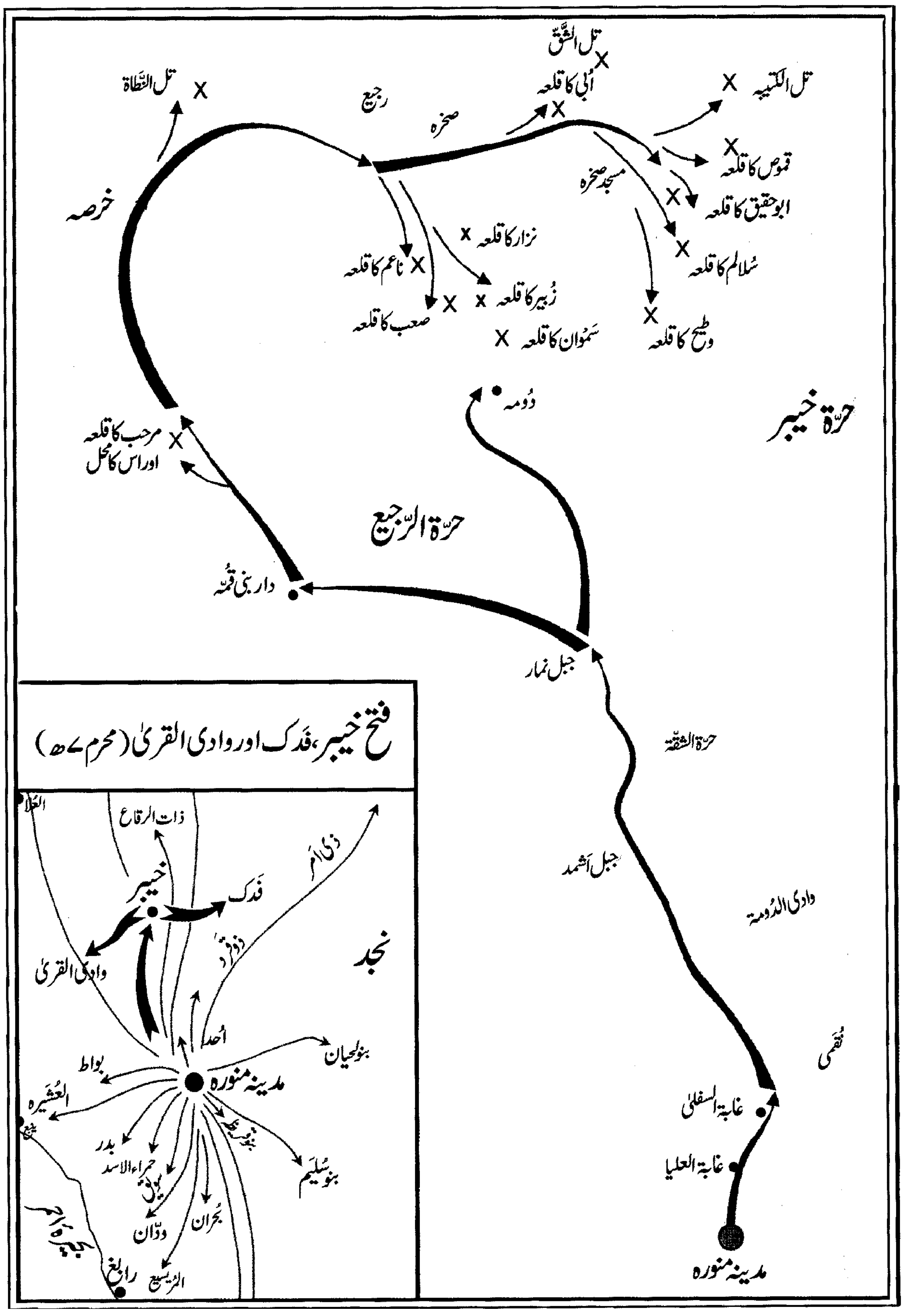

1۔ دوفرنٹس پر جنگ کا خطرہ: [two-front war threat] آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے geo-political حالات پر گہری نظر رکھی ہوئی تھی۔ اور اس پر Base کرتے ہوئے آپؐ نے اپنی operational strategy ترتیب دی۔ آپؐ کو علم تھا کہ یہودیوں کے ساتھ ایک نہ ایک دن فیصلہ کُن جنگ کرنی پڑے گی۔ ان کی خیبر کی جانب migration پر بھی آپؐ کڑی نظر رکھے ہوئے تھے۔ آپؐ اس وقت تک ان کے ساتھ محاذ نہیں کھولنا چاہتے تھے جب تک قریش کے ساتھ معاملہ settle نہ ہو جائے۔ صلح حدیبیہ کی وجہ سے آپؐ کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ آپؐ اسلام کے دو بڑے دشمنوں کو ایک دوسرے سے الگ کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس معاہدہ کی رُو سے قریش اور یہود مسلمانوں کے ساتھ جنگ کی صورت میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کر سکتے تھے۔ آپؐ نے geo-military situation کا نہایت باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے اپنی timings اور priorities سیٹ کیں۔ ایک دشمن کو معاہدہ کر کے الگ کیا پھر دوسرے دشمن سے جنگ کر کے اسے شکست دی۔ پھر اس سے بھی معاہدہ کیا۔

2۔ حالات کا صحیح جائزہ: عام حالات میں تو اسلامی لشکر کو سیدھا مدینہ سے نکل کر یہودیوں کے قلعوں پر حملہ کر دینا چاہئے تھا لیکن رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حالات کا جائزہ لینے کے بعد یہ comprehend appreciate کیا کہ جیسے ہی اسلامی فوج خیبر کے نزدیک پہنچے گی غطفان کا قبیلہ ان کی مدد کے لئے پہنچ جائے گا اور مسلمانوں کے لئے دو دشمنوں سے بیک وقت لڑنا مشکل ہوسکتا تھا۔ لیکن اگر قبیلہ غطفان کے base کو خطرہ درپیش ہو تو وہ کبھی یہودیوں کی مدد کے لئے نہیں آئیں گے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے آپؐ نے خیبر تک پہنچنے کے لئے ایسے راستے کا انتخاب کیا جو خیبر کے شمال میں رجیع کے مقام پر پہنچتا تھا جو کہ خیبر اور شام کے درمیان واقع ہے اور جہاں سے قبیلہ غطفان کا راستہ بھی نکلتا ہے۔ جیسے ہی غطفان والوں کو مسلمانوں کے رجیع پہنچنے کی خبر ملی وہ راستے سے ہی واپس مڑ گئے جس سے نہ صرف یہود کی طاقت پر بُرا اثر پڑا بلکہ اس کی وجہ سے نفسیاتی اثرات بھی مرتب ہوئے۔ اس طرح دشمن کے ایک حصے کو جنگ سے پہلے ہی شکست ہوگئی۔

3۔ غیر فعال دفاعی طرز [passive defensive posture] یہودیوں نے شروع سے ہی دفاعی طرز اپنائی ہوئی تھی۔ باوجود اس کے کہ ان کے پاس مسلمانوں سے دس گنا زیادہ سپاہ تھی لیکن انہوں نے ایک مرتبہ بھی حملہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اور یہی ان کی شکست کی وجہ بھی بنی۔

4۔ مسلمانوں نے خیبر میں یہودیوں کے قلعوں کو ایک ایک کر کے شکست دی کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت فراست سے ہدف کا چناؤ صحیح طریق پر ان کی technical importance کو مدنظر رکھ کر کیا تھا۔ دفاعی طرز اپنانے کے سبب یہ یہود کی مجبوری بن گئی تھی کہ وہ ان تمام قلعوں کا دفاع کرتے۔ اس طرح ان کی فوجی قوت جو مسلمانوں سے کئی گنا زیادہ تھی تقسیم ہوگئی۔

5۔ اچانک پن [surprise]: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلامی لشکر کے مدینہ سے خیبر پہنچنے کے لئے ایسے راستے کا انتخاب کیا اور خیبر پر ایسی جگہ پر پہنچے کہ نہ صرف یہودی بلکہ ان کے حلیف بنوغطفان بھی surprise ہوئے کیونکہ حملے کی غیر متوقع سمت بھی کامیابی کا سبب بن جاتی ہے۔

نتائج

خیبر کی فتح کے بعد مدینہ کے شمال کا علاقہ مکمل طور پر مسلمانوں کے زیر اثر آ گیا اور ان کی ساکھ پر اس کا بہت مثبت اثر پڑا۔ اب تمام بڑے دشمنوں کے ساتھ مسلمانوں کے معاہدے ہو چکے تھے۔ اس فتح کے دُور رس نتائج بھی سامنے آئے۔ مسلمانوں کی طاقت میں اضافہ ہوا۔ یہود کی مدد حاصل نہ رہنے کے سبب قریش کی قوت میں کمی آئی اور مکّہ کی فتح کا راستہ صاف ہوا۔ امن قائم ہونے کے سبب تبلیغ اسلام کا کام بھی بہت تیزی سے آگے بڑھا۔

اردو کا پہلا صاحب دیوان شاعر

قُلی قطب شاہ

قلی قطب شاہ دکن کے قطب شاہی خاندان کے سب سے ممتاز بادشاہ تھے۔ وہ اپنے والد ابراہیم قطب شاہ کی وفات پر بعمر بارہ سال تخت نشین ہوئے۔ وہ جلال الدین اکبر اور شاہ عباس صفوی کے ہمعصر تھے۔

قلی قطب شاہ نے اپنی محبوبہ بھاگ متی کے نام پر ایک شہر بھاگ نگر آباد کیا مگر کچھ ہی عرصہ بعد اس کا نام حیدر آباد رکھا دیا۔ انہیں فن تعمیر سے خاص دلچسپی تھی۔ انہوں نے حیدر آباد میں کئی مشہور عمارتیں تعمیر کیں۔ انہیں خوشنویسی کا بھی بڑا اچھا ذوق تھا۔ علماء اور شعراء کے بہت قدردان تھے۔

قلی قطب شاہ دکھنی اور تلنگی شعر کہتے تھے۔ وہ فارسی میں قطب اور دکھنی میں معانی تخلص کرتے تھے اور جملہ اصناف سخن میں طبع آزمائی کرتے تھے، انہوں نے پچاس ہزار سے زیادہ اشعار کہے، جسے ان کے بھتیجے اور جانشین سلطان محمد قطب شاہ نے ان کی وفات کے بعد مرتب کیا، 1941ء میں یہی کلیات ڈاکٹر محی الدین زور نے جدید ترتیب کے ساتھ شائع کیا۔

قلی قطب شاہ اردو کے پہلے شاعر ہیں جن کا اردو کلام مجموعی طور پر موجود ہے اس کلام میں مثنویاں، قصیدے، ترجیع بند اور مراثی شامل ہیں۔ 21 جنوری 1612ء اردو کے پہلے صاحب دیوان شاعر قُلی قطب شاہ کی تاریخ وفات ہے۔

☆..........☆..........☆

میرے شوہر مکرم ناصر احمد صاحب سید

ا۔ق۔ناصر

مکرم ناصر احمد سید مرحوم کے ساتھ میری شادی نومبر 2006ء میں ہوئی اور آٹھ سال کا یہ عرصہ پلک جھپکتے گزر گیا۔ میں نے ناصر صاحب کو بہت نفیس اور بلند کردار و اخلاق کا مالک پایا۔ ان کے جانے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ میں نے اور میرے بچوں نے کس قدر قیمتی متاع کو ہمیشہ کے لئے کھو دیا ہے۔ لیکن ہم سب اس قادر و قیوم ہستی کے سامنے راضی برضا ہیں۔

ناصر صاحب کا اپنے اہل وعیال سے حسن سلوک مثالی تھا۔ ناصر احمد سید ایک شاعر بھی تھے اور جماعت کے ابھرتے ہوئے نوجوان شاعروں میں ان کا شمار ہوتا تھا بہت سے مشاعروں میں شرکت کی۔ جن میں سے کئی ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ ہوئے۔ خلافت سے عشق ان کا خاص طرہ امتیاز تھا اور مجھے بھی اکثر کہتے کہ ہماری بقا خلافت سے ہے اور اس کے بغیر ہمارا کوئی وجود نہیں۔ جب کبھی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلافت کے موضوع پر مشاعرہ ہوتا تو خاص شوق اور اہتمام سے اس میں شرکت کرتے اور ہمیشہ بے شمار داد و تحسین سے ہمکنار ہوتے۔

ناصر صاحب کی ایک نمایاں خوبی ان کی صفائی پسندی تھی اپنے جسم ولباس کی صفائی پر خاص توجہ دیتے تھے صاف ستھرا لباس پہنتے اور ظاہری و باطنی صفائی کو بہت مقدم رکھتے تھے۔

ایک خاوند کی حیثیت سے ناصر صاحب انتہائی نرم مزاج، نرم دل اور بہت احساس کرنے والے انسان تھے اپنے اور اپنے خاندان سے وابستہ ہر رشتے کی انتہائی عزت کرتے۔ ان کے چھوٹے مسئلہ کو بھی خاص اہمیت دیتے، ہماری ذرا سی تکلیف پر بے چین ہو جاتے لیکن اپنی صحت و دیگر مسائل کا ہمیں پتہ بھی نہ چلنے دیتے کہ مبادا ہم پریشان ہو جائیں اور ہمارے سامنے ہمیشہ ہشاش بشاش اور شگفتہ موڈ میں رہتے۔ کبھی کسی سے شکوہ شکایت کرنا اُن کے مزاج میں قطعاً نہ تھا اپنے ہر معاملہ کو خدا پر چھوڑ دیتے تھے اسی سے مدد مانگتے اور پھر پُرسکون ہو جاتے۔

گھر میں ایک بیٹے اور بھائی کی حیثیت سے آپ کا سب سے محبت وخلوص اور احترام کا رشتہ تھا آپ بسلسلہ ملازمت لاہور میں مقیم تھے جب بھی گھر ربوہ آتے تو گھر میں رونق آ جاتی۔ بچوں کو خوب انجوائے کراتے انہیں باہر لے جاتے ان کی فرمائشیں پوری کرتے عزیزوں رشتہ داروں کی غمی، خوشی میں شریک ہوتے۔ لاہور سے آتے تو سب عزیزوں کو ملتے۔ عزیز رشتہ داروں کے گھر خالی ہاتھ نہ جاتے بلکہ موسم کے لحاظ سے کوئی پھل وغیرہ ساتھ لے جاتے۔

ناصر احمد صاحب کا علمی ذوق بہت کمال کا تھا اکثر کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے۔ سلسلہ کی کتب کے علاوہ شاعری وفلسفہ کی کتابیں بھی زیر مطالعہ رہتیں۔

آپ ایک متوکل انسان تھے اور ہمیشہ ہر معاملہ میں پُرسکون رہتے کئی دفعہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سچی خوابیں دکھائیں۔ نماز میں گڑگڑا کر دعائیں مانگتے اور نماز بڑی خشوع وخضوع سے ادا کرتے۔ بعض اوقات مالی مشکلات کا سامنا بھی ہوا مگر انہوں نے کبھی احساس نہ ہونے دیا اور واقعی اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں اور توکل کی بدولت ہمیں مشکلات سے نکال لیتا۔ رکھ رکھاؤ کا خاص خیال رکھتے مشاعروں میں بڑے خوبصورت انداز میں کلام سناتے دوسرے شعراء ان کی بہت قدر شناسی کرتے تھے۔

آپ کا مجموعہ کلام بھی زیر طبع تھا جس پر ملک کے مشہور شاعر اور علمی شخصیت ڈاکٹر سلیم اختر نے پیش لفظ لکھا اور بے حد تعریفی کلمات بیان کئے۔ قارئین سے دعا کی درخواست کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان کا کلام شائع کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ یہ ان کی شدید خواہش تھی اور اس کے لیے وہ آخری ایام میں پوری طرح سرگرم عمل تھے۔

ناصر صاحب بہت خود دار انسان تھے مجھے بھی خودداری کا ہمیشہ سبق دیتے اور کہتے تھے کہ دعا کیا کرو کہ خدا تعالیٰ ہمیں دینے والا ہاتھ عطا کرے۔

اللہ تعالیٰ مجھے، ان کے بوڑھے والد جو ان کی وفات کے بعد بہت بیمار چلے آرہے ہیں اور ان کے بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کرے اور مجھے ناصر کی خواہش کے مطابق اپنے معصوم تین کمسن بچوں کی بہتر رنگ میں تعلیم اور تربیت کی توفیق عطا فرمائے۔

نوٹ از ایڈیٹر

مکرم ناصر احمد سید صاحب ایک پُرخلوص اور محبت کرنے والے انسان تھے۔ وقتاً فوقتاً الفضل کے دفتر آتے تازہ کلام سناتے اور اشاعت کے لئے دے جاتے۔ الفضل کے صد سالہ خلافت جوبلی نمبر کے متعلق انہوں نے اپنی ایک نظم فریم کروا کے دی جو میرے دفتر میں آویزاں ہے۔ کئی دفعہ ان کے ساتھ مجلس میں بیٹھنے اور ان کی باتیں سننے کا موقع ملا۔ نہایت عمدہ گفتگو کرتے۔ حسب حالات فرمائش پر کلام بھی عطا کرتے۔ بہت مہمان نواز تھے۔ میں اور نائب ایڈیٹر الفضل ان کی شادی میں شریک ہوئے ولیمہ لیٹ ہوگیا ہمیں کہیں اور جانا تھا تو انہوں نے ہمارے لئے کھانے کا الگ انتظام کروا دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے اہل وعیال کا حامی وناصر ہو۔

☆..........☆..........☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118289 میں Siti Hazrah

زوجہ Uung Kurnia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sindang Barang ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Rice Field 450Sqm Cisalada Indonesian Rupi......., 2:Jewellery Gold 5Grams Indonesian Rupi۔ اس وقت مجھے مبلغ 600000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں اور مبلغ 300000 Indonesian Rupiah سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Siti Hazrah۔ گواہ شد نمبر 1 Uung Kurnia S/O Kodir Supriatna ۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hamid Achmad S/O Uung Kurnia۔

مسل نمبر 118290 میں Anang Rusman

ولد Udin Rosidin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 66 سال بیعت 1996 ساکن Wanasigra ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land 2380Sqm Bojong Indonesian Rupi......, 2:Ricefield 420Sqm Bojong Indonesian Rupi......۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ 800000 Indonesian Rupiah سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anang Rusman ۔ گواہ شد نمبر 1 Mamat Ruhimat S/O Udin Rosidin ۔ گواہ شد نمبر 2 Gun Gun Guna Wan S/O Udin Rosidin۔

مسل نمبر 118291 میں Mubarik Ahmad

ولد Ismail Burita قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Serua Gipjtaj ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-092013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarik Ahmad ۔ گواہ شد نمبر 1 Nurul Huda Basyarat S/O Ismail Busrita ۔ گواہ شد نمبر 2 Asep A Husaeni S/O E Abdul Mannan۔

مسل نمبر 118292 میں HJ Apipah

زوجہ H. Budi Burhanudin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bogor ضلع وملک Indoesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House(1/2) Kota Batu Indonesian Rupi......, 2:House(1/2) 135Sqm Salabenda Indonesian Rupi......, 3:House(1/2) 160Sqm Babakan Indonesian Rupi......, 4:Shop 37.4Sqm Majalaya Indonesian Rupi......, 5:Land Tasikmalaya Indonesian Rupi......., 6:Haq Mehr 50000 Indonesian Rupi, 7:House(1/2) Sartunus Indonesian Rupi.......۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ HJ Apipah ۔ گواہ شد نمبر 1 Haris Surachman S/O Mk. Soedjana ۔ گواہ شد نمبر 2 Enwin Purnama S/O Mk. Soeduana۔

مسل نمبر 118293 میں Rodiyah

زوجہ Romli قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 1984 ساکن Manislor ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-06-2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:Land & Building 98Sqm Manislor Indonesian Rupi 9100000, 2:land Garden 210Sqm Manislor Indonesian Rupi......., 3: Land & Building 98Sqm Manislor Indonesian Rupi........, 4:Jewellery Gold 35Grams Indoesian Rupi 1400000, 5:Haq Mehr Indonesian Rupi 1000000۔ اس وقت مجھے مبلغ 600000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rodiyah ۔ گواہ شد نمبر 1 Tohari S/O Nata waria ۔ گواہ شد نمبر 2 Sukri S/O Sukarta۔

مسل نمبر 118294 میں H. Budi Burhanuddin

ولد Dedi Rohendi قوم...... پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bogor ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-06-2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ 1:House(1/2) Kota Batu Indonesian Rupi......., 2:House(1/2) 135Sqm salabenda Indonesian Rupi......., 3:House(1/2) 160Sqm Babakan Indonesian Rupi......., 4:House(1/2) 205Sqm Sartunus Indonesian Rupi......, 5:Land 2345Sqm Sumedang Indonesian Rupi.......۔ اس وقت مجھے مبلغ 527000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت......مل رہے ہیں اور مبلغ 10000000 Indonesian Rupiah سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H. Budi Burhanuddin ۔ گواہ شد نمبر 1 Haris Surachman S/O Mk. Soedjana ۔ گواہ شد نمبر 2 Purnama S/O Mk. Soedjana۔

مسل نمبر 118295 میں Hakim Ahmad Yudarpraja

ولد Endang Hidayat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jakarta Barat ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-09-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hakim Ahmad Yudarpraja ۔ گواہ شد نمبر 1 Fadhl Hammad Ahmad S/O Abdul Rachmad Purnomo ۔ گواہ شد نمبر 2 Raup S/O Muhamad Toyib۔

مسل نمبر 118296 میں Ismail

ولد Jamiat قوم...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 2010 ساکن Singaparna ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail۔ گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara S/O Omon ۔ گواہ شد نمبر 2 Enda Juanda S/O Suhriya۔

مسل نمبر 118297 میں Pajar Mubariq

ولد Nana Sumarna قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 2004 ساکن Singaparna ضلع وملک Indonesian بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-01-2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Pajar Mubariq ۔ گواہ شد نمبر 1 Udisastra Suryadi ۔ گواہ شد نمبر 2 Engkos S/O Soanta Koswara S/O Oman۔

مسل نمبر 118298 میں Yarso Tunggal Moro

ولد Jasmadi Widodo قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wadas Lintang ضلع وملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل درج ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے 1:Land 600Sqm Silempo Indonesian Rupi 8000000, 2:Land 150Sqm Silempo Indonesian Rupi......۔ اس وقت مجھے مبلغ 2350000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں اور مبلغ 315000 Indonesian Rupiah سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Yarso Tunggal Moro ۔ گواہ شد نمبر 1 Jasmadi Widodo S/O Yuhadi Wikarto ۔ گواہ شد نمبر 2 Muhi Lasim S/O Maikun۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد بھلّی صاحب مربی سلسلہ نظارت رشتہ ناطہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد اکرم بھلّی صاحب لندن تقریباً ایک سال سے Lung Cancer کی وجہ سے بیمار ہیں۔ تیسری مرتبہ ان کی کیموتھراپی ہو رہی ہے۔ نیز والدہ محترمہ بھی ضعیف العمری کی وجہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب زعیم انصار محلّہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ بازو پر گرم پانی گر جانے کی وجہ سے جھلس گئی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم صحت کاملہ و عاجلہ دے اور جملہ پیچیدگی اور پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر بشیر احمد طاہر صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ 84 ج-ب سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمود احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ بالنگن جرمنی فالج کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ بائیں ٹانگ کی نس پھٹ گئی ہے جس کا آپریشن ہوگیا ہے۔ احباب سے شفا کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر چوہدری صفی اللہ وڑائچ صاحب نیوجرسی امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ محترمہ امۃ الرحمٰن احمد صاحبہ فلاڈلفیا امریکہ زوجہ مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب مرحوم بقضائے الٰہی طویل علالت کے بعد مورخہ 6 فروری 2015ء کو وفات پاگئیں۔ آپ نے علالت کے عرصہ کو نہایت صبر وشکر کے ساتھ گزارا۔ جب بھی خیریت دریافت کی ہمیشہ تحمید الٰہی کے ساتھ کہا کہ میں بالکل ٹھیک ہوں۔ آپ پابند صوم و صلاۃ، متقیہ، غریب پرور اور خوش اخلاق تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے حسن سیرت اور صورت سے خوب نوازا تھا۔ آپ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ نے سوگواران میں بزرگ والدہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری عطاء اللہ وڑائچ مرحوم، تین بھائی خاکسار، مکرم چوہدری مجیب اللہ صاحب، مکرم ڈاکٹر حافظ چوہدری سمیع اللہ صاحب امریکہ، دو بیٹے مکرم فہیم احمد صاحب، مکرم نسیم احمد صاحب اور ایک بیٹی مکرم امۃ الحفیظ کرامت صاحبہ امریکہ، یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بھائی مکرم چوہدری رضی اللہ صاحب (ر) مینیجر یوبی ایل ربوہ اور بہن مکرمہ رقیہ پیر صاحبہ زوجہ مکرم پیر حبیب الرحمٰن صاحب شہید پہلے ہی وفات پاچکے ہیں۔ ان کے علاوہ آپ کے نو پوتے، پوتیاں نواسے نواسیاں آپ کی یادگار ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ ساؤتھ جرسی کی جماعت نے بیت النصر میں ادا کی جو کہ مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج نے پڑھائی۔ اگلے روز آپ کی تدفین نارتھ جرسی کی جماعت کے قبرستان میں عمل میں آئی اور قبر تیار ہونے کے بعد مکرم مجیب اللہ چوہدری صاحب صدر جماعت فلاڈلفیا نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم ہماری بہن کو مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور ابدالآباد میں ان کے درجات ہر آن بلند فرماتا رہے اور پسماندگان کو صبر و حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

آخر پر خاکسار ان تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ جنہوں نے اس غم کی گھڑی میں ہماری ڈھارس بندھائی اور گھر آکر یا بذریعہ ٹیلی فون یا ای میل ہمارے غم میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم احسان اللہ چیمہ صاحب پی آئی اے سوسائٹی لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام رسول چیمہ صاحب مرحوم آف چک نمبر 141 مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر حال مقیم لاہور مورخہ 28 جنوری 2015ء کو 89 سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ آپ تین چار دن سے شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی دن آپ کا جسد خاکی لاہور سے ربوہ لایا گیا۔ مرحومہ کی نماز جنازہ 29 جنوری 2015ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے نوازا تھا۔ بہت صابرو شاکر خاتون تھیں آپ تقریباً 3 سال سے بیمار تھیں بیماری کا یہ عرصہ آپ نے بہت صبر و ہمت سے گزارا اور کبھی بھی بے صبری اور گھبراہٹ کا اظہار نہیں کیا۔ ہمیشہ صبر وشکر سے کام لیا۔ والدہ صاحبہ کا خلافت کے ساتھ بہت محبت و وفا کا تعلق تھا۔ آپ عبادت کرنے والی، نوافل و نماز تہجد ادا کرنے والی، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، صدقہ وخیرات کرنے والی، اپنے عزیزوں رشتہ داروں کے لئے قربانی کرنے والی، پیار و محبت کرنے والی، مہمان نواز، غریبوں اور یتیموں کا خیال رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے سوگواران میں دو بیٹے خاکسار، مکرم امان اللہ چیمہ صاحب امریکہ اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی اوسلو ناروے اور دوسری سوئٹزرلینڈ میں مقیم ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 21 فروری 2015ء کے روزنامہ الفضل میں میری طرف سے اعلانِ ولادت شائع ہوا تھا۔ اس میں امل صالحہ کی تاریخ پیدائش غلط لکھ دی گئی تھی۔ اُس کی تاریخ پیدائش 20 نومبر 2014ء ہے۔ نیز میری نواسی عزیزہ صاعدہ محترم عبدالسلام خاں صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب درستی کرلیں۔

☆☆..........☆..........☆☆

بقیہ از صفحہ 2 رزلٹ نظارت تعلیم کے سکالرشپس

عبدالوہاب خیرالنساء سکالرشپ

یہ سکالرشپ صرف واقفین نو طلباء وطالبات کے لیے ہے جنہوں نے BS (چار سالہ) یا M.Sc کی ڈگری حاصل کی ہو۔

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	ڈگری/ ادارہ
ایم ایس سی	ریحانہ فردوس	حمیداللہ خالد	91%	اکنامکس BZU
بی ایس (آنرز)	اسامہ احمد سمیع	اسماعیل مبارک احمد	95.75%	انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کے لیے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
انجینئرنگ	عدیل احمد خالد	مبشر احمد خالد	89.92%	NUST

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کے لیے ہے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ کے بعد بیچلر آف انجینئرنگ میں داخلہ لیا ہو۔

گروپ	نام طالبعلم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
انجینئرنگ	زین علی	ارشد علی کوثر	85.55%	UET

عزیز احمد میموریل سکالرشپ

یہ سکالرشپ ان طلباء و طالبات کے لیے ہے جنہوں نے Bachelors of Electrical Engineering میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ یہ سکالرشپ بھی بلحاظ نمبر ہوتا ہے۔

گروپ	نام طالب علم	ولدیت	حاصل کردہ نمبر (%)	ادارہ جہاں داخلہ ہوا ہے
الیکٹریکل انجینئرنگ	نائلہ نصیر	نصیر احمد وڑائچ	81.36%	LCWU

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

6 مارچ 2015ء

5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:40 am	یسرنا القرآن
6:05 am	وقف نو اجتماع یکم مارچ 2015ء
7:10 am	سپینش سروس
8:05 am	پشتو مذاکرہ
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 25 جون 2011ء
12:55 pm	پنڈت لیکھرام۔ اردو مذاکرہ
1:25 pm	راہ ہدیٰ
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:55 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:40 pm	پنڈت لیکھرام۔ اردو مذاکرہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	جلسہ سالانہ جرمنی

7 مارچ 2015ء

12:30 am	الاسکا۔ دستاویزی پروگرام
1:15 am	دینی وفقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:10 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:20 am	یسرنا القرآن
5:55 am	جلسہ سالانہ جرمنی
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
8:15 am	دینی وفقہی مسائل
9:20 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	وقف نو اجتماع
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	پنڈت لیکھرام۔ اردو مذاکرہ
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	الحوار المباشر Live

8 مارچ 2015ء

1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	وقف نو اجتماع
7:15 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
9:00 am	پنڈت لیکھرام۔ مذاکرہ
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:40 am	وقف نو اجتماع
12:45 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 فروری 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں۔ ایک پروگرام
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	وقف نو اجتماع
9:20 pm	رفقائے احمد
9:50 pm	کڈز ٹائم
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	وقف نو اجتماع

فاسٹیو کی نئی ڈیٹا سٹوریج ڈرائیو

نیویارک میں فاسٹیو نے اپنی ایک نئی ڈیوائس ''لنک'' متعارف کرائی ہے جس کی مدد سے آپ ایک ٹیرا بائٹ کی سولڈ سٹیٹ ڈرائیو کو اپنی کلائی پر باندھ کر گھوم سکتے ہیں۔ یہ ڈیوائس نہ صرف یہ کہ ڈیٹا محفوظ کرسکتی ہے بلکہ اس میں موجود ڈیٹا کو کسی بھی دوسری وائی فائی ڈیوائس سے جو اس کے قریب ہو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ فائلوں کے حصول کے لئے ویب بیسڈ کلائنٹ کے علاوہ ایپ کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ یہ ایپ آئی او ایس، اینڈرائیڈ، ونڈوز، میک اور لینکس کے لئے دستیاب ہیں۔ فاسٹیو کا کہنا ہے کہ اس ڈیوائس پر ڈیٹا پڑھنے کی رفتار 530 ایم بی فی سیکنڈ اور لکھنے کی رفتار 470 ایم بی فی سیکنڈ ہے۔ اسے بنانے والی کمپنی نے اس میں فٹنس ٹریک بھی لگایا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ڈیوائس واٹر پروف ہے یہ پورٹیبل ہے اس لئے فاسٹیو نے سیکیورٹی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ کسی بھی نئی ڈیوائس کو لنک کے مربوط کرنے کے لئے ایس ایم ایس یا ای میل سے حاصل کیا گیا تصدیقی کوڈ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس ڈیوائس سے 12 گھنٹے تک ویڈیو وغیرہ دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کا سٹینڈ بائی ٹائم دو ہفتے ہے۔ اس ڈیوائس کے لئے روایتی چارجنگ کے آپشن کے علاوہ ایک وائرلیس ڈاک بھی دستیاب ہے۔

(روزنامہ نئی بات 2 فروری 2015ء)

☆...☆...☆

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔فروری

طلوع فجر	5:18
طلوع آفتاب	6:37
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:06

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 فروری 2015ء

6:15 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	دینی وفقہی مسائل
10:05 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	جلسہ سالانہ یو ایس اے 30 جون 2012ء
2:15 pm	ترجمۃ القرآن کلاس 10 مارچ 1998ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2015ء

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

تبدیلی ایڈریس
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ سے
وڈاچ مارکیٹ ریلوے روڈ منتقل ہوچکی ہے
سروس شوز پوائنٹ
047-6212762
f /servisshoespointrabwah

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ وشال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز
مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ڈسکاؤنٹ مارٹ
پرفیومز، کاسمیٹکس، جیولری، ہوزری، فشل کی اچھی رینج دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-9853345,0343-9166699

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
انٹرنیشنل موٹرز لاہور
تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں